82293-کسی سرکاری محکمہ کے اخراجات پر حج کرنا

سوال

میں نوجوان ہوں اور میرے پاس کافی مال بھی ہے، دوران ملازمت مجھے ایک سرکاری محکمہ کے اخراجات پر حج کرنے کا موقع ملا کیا میرا یہ حج جائز ہے یا نہیں ؟ یہ علم میں رہے کہ میرا یہ پہلا حج تھا ؟

پسندیدہ جواب

انسان کے لیے کسی دوسرے کے خرچ پر حج کرنا جائز ہے، چاہے حج فرضی ہو یا نفلی، اور اسی طرح دوران حج ملازمت اور تجارت اور کمائی کرنا بھی جائز ہے.

امام طبری رحمہ اللہ نے اپنی سند کے ساتھ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے کہ انہوں درج ذیل فرمان باری تعالی کے بارہ میں فرمایا :

.{تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو}.البقرۃ(199).

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا :

"تم پر احرام سے قبل اور اور بعد میں خرید و فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں"

اور مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا :

حکمران کے خرچ پر حج کرنے والے کے حج کا حکم کیا ہے ؟

دوسرے معنی میں یہ کہ : اگر حکمران اپنی رعایا کو کچھ مال دے اور کہے کہ اس سے اس برس حج کرو تو کیا ان کے لیے اس مال کے ساتھ حج کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

اور اگر وہ حج کر لیں تو کیا ان کا فرضی حج ادا ہو جائیگا، دلیل کے ساتھ ذکر کریں ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"ان کے لیے یہ جائز ہے، اور عمومی دلائل کی بنا پر ان کا حج صحیح ہے" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (36/11).

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (36841) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کے اور ہمارے اعمال قبول فرمائے.

واللہ اعلم.